مطبوعات

ماہنامہ حیاتِ نو
مجدد سید مودودیؒ نمبر
مدیر مسئول: انصار احمد فلاحی
مقام اشاعت: جامعۃ الفلاح
بلریا گنج - اعظم گڑھ - بھارت
ضخامت ۱۲۰ - قیمت ۵/- روپے

ماہنامہ حیاتِ نو بھارت میں اسلامی قدروں کا نقیب ہے یہ خاص نمبر مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی مغفور کی رحلت پر شائع کیا گیا ہے۔ اس میں کچھ تو پاکستانی جرائد کے اقتباسات ہیں کچھ نئے مضامین نظم و نثر بھی۔ خاص طور پر ایک مضمون "آسمانِ اصلاح و تجدید کے دو ستارے" توجہ چاہتا ہے۔ اس میں مولانا الیاس مرحوم اور مولانا مودودی مغفور کے یہاں سے اقتباس لے کر دکھایا گیا ہے کہ دونوں کے مقصد اور کام میں کوئی بنیادی ٹکراؤ نہ تھا۔ البتہ بعد میں کچھ دوسرے اصحاب نے خواہ مخواہ تلواریں سونت لیں۔ حضرت مولانا الیاس مرحوم کا مقصد لوگوں کو کلمہ نماز پڑھانے تک محدود نہ تھا۔ اپنے عزیز ظہیر الحسن کو خط میں لکھتے ہیں کہ "میرا مدعا کوئی پاتا نہیں، لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ تحریک صلوٰۃ ہے۔ میں قسم سے کہتا ہوں کہ ہرگز تحریک صلوٰۃ نہیں ہے۔ ایک نئی قوم پیدا کرنی ہے"۔ (ص - ۵۲) پھر ایک صحبت میں فرمایا! "کلمہ و نماز کی تعلیم و تلقین گویا ہمارے پورے نصاب کی ا، ب، ت ہے"۔ اس مضمون سے ظاہر ہوتا ہے کہ نصب العین کے لحاظ سے اور اپنے بڑے مقاصد کے لحاظ سے دونوں بزرگ ایک ہی سا نقطۂ نظر رکھتے تھے۔ افسوس کہ ان کے کارکنوں کے درمیان دیواریں کھڑی کر دی گئی ہیں جنہیں ڈھانے والا کوئی نہیں۔ نعیم احمد فلاحی (بھارت) نے مولانا کے جنازے کا آنکھوں دیکھا حال خود لکھا ہے۔ (ص ۶۶) مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی مغفور کے چار مکتوب بھی شامل اشاعت ہیں (ص ۴۲، ۴۳)۔ جناب کوثر اعظمی و منصف اعظمی کی طویل حزنیہ نظمیں اہمیت رکھتی ہیں۔ ابوالمجاہد زاہد صاحب نے آزاد نظم بہ عنوان "سورج ڈوب گیا" لکھی ہے (تینوں نظمیں ص ۷۶، ۸۵)۔

میرا خیال ہے کہ اب رسائل بھارت سے آنے لگے ہیں۔